سوال

منگنی کے لیے لڑکی کا میک اپ کر کے منگیتر کے سامنے آنا

جواب

لحمد للہ.

رت کے لیے زینت صرف ان افراد کے سامنے ہی ظاہر کرنا جائز ہے جن کا اللہ سبحانہ وتعالی نے درج ذیل فرمان میں ذکر کیا ہے :

:خاوندوں کے یا اپنے والد کے یا اپنے سسر کے یا اپنے لڑکوں کے، یا اپنے خاوند کے لڑکوں کے، یا اپنے بھائیوں کے یا اپنے بھتیجوں کے، یا اپنے بھانجوں کے، یا اپنے میل جول کی عورتوں کے، یا غلاموں کے، یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں، یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے

فراد میں شامل نہیں ہے، بلکہ اس کے لیے تو صرف دیکھنا مباح کیا گیا ہے تاکہ وہ منگنی کرے، اور اس کے لیے عورت میک اپ کر کے نہیں آ سکتی یہ اس کے لیے جائز نہیں ہے.

خ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

منگنی کرنے کے لیے عورت کو دیکھنا جائز ہے اور لڑکا کچھ شروط کے ساتھ لڑکی دیکھ سکتا ہے :

ی شرط :

دیکھنے کی ضرورت ہو، اگر دیکھنے کی ضرورت نہیں تو پھر اصل میں مرد کے لیے اجنبی عورت کو دیکھنا ممنوع ہے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

ن مردوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھیں، اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں.

مری شرط :

کا عزم رکھتا ہو، اگر متردد ہے تو پھر نہیں دیکھ سکتا، لیکن جب وہ عزم کر لے تو دیکھ لے، پھر یا تو وہ اس سے رشتہ طے کر لے یا پھر چھوڑ دے.

ری شرط :

سے عورت کو دیکھا جائے، یعنی شرط ہے کہ لڑکی کے ساتھ اس کا محرم موجود ہو یا تو اس کا والد یا بھائی یا چچا یا ماموں، اس لیے کہ کسی اجنبی عورت کے ساتھ بھی خلوت کرنا حرام ہے.

ی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"کوئی شخص بھی کسی عورت کے ساتھ خلوت مت کرے مگر یہ کہ اس کے ساتھ عورت کا محرم ہو"

ر ایک حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

ں کے پاس جانے سے اجتناب کرو، صحابہ کرام نے عرض کیا : اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم خاوند کے رشتہ دار مرد کے متعلق بتائیں :

پ نے فرمایا : "دیور" یہ تو موت ہے"

ی شرط :

لے کا ظن غالب ہو کہ لڑکی اور اس کے گھر والے رشتہ قبول کریں گے، اگر اس کا ظن غالب یہ نہ ہو تو پھر لڑکی کو دیکھنے کا کوئی فائدہ نہیں؛ کیونکہ اس عورت سے نکاح تو ہو نہیں سکتا چاہے وہ اسے دیکھے یا نہ دیکھے.

ں شرط لگائی ہے کہ : دیکھتے وقت اس کی شہوت میں حرکت نہ ہو، بلکہ اس کا مقصد صرف معلومات حاصل کرنا ہوں، اور اگر شہوت میں ہیجان پیدا ہو گیا تو اسے نہیں دیکھنا چاہیے، اس لیے کہ عقد نکاح سے قبل عورت سے لذت حاصل کرنا صحیح نہیں، اس لیے اسے ایسا کرنے سے باز رہنا چاہیے.

ں میں ضروری ہے کہ عورت عام حالت میں آئے یہ نہیں کہ میک وغیرہ کر کے اور خوبصورت بن کر سامنے آئے، کیونکہ ابھی وہ اس کی بیوی نہیں بنی، پھر اگر وہ خوبصورت لباس زیب تن کر کے بن سنور کر آ گئی تو پہلی نظر میں ہی انسان اس سے نکاح کا اقدام کر بیٹھے گا، اور پھر جب اصل حقیقت میں آ گئی تو ہم ا

: فتاوی نور علی الدرب.

، دوسرے مقام پر اس طرف اشارہ کیا ہے کہ : اس کا نتیجہ بر عکس نکلے، کیونکہ جب اس نے اسے دیکھا تھا تو اس نے میک اپ کر کے خوب بن سنور کر سامنے آئی تھی تو وہ اسے خوبصورت حقیقت اور اصل سے زیادہ خوبصورت تصور کر رہا تھا، اور جب اس کی رخصتی ہو گی اور وہ اسے بغیر میک اپ کے دیکھے گا تو

رشتہ کے لیے اسے کوئی شخص دیکھنے آئے تو عورت کے لیے چہرہ اور ہاتھ ننگے کرنا جائز ہیں، اور اسی طرح سر بھی ننگا کر سکتی ہے، اور جو غالبا ظاہر ہوتا ہے، راجح یہی ہے، لیکن اس کے علاوہ وہ میک اپ وغیرہ کرے اور خوب بن سنور کر آئے یہ نہیں ہو سکتا.

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

102369